حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

# ملفوظات

## حکیم الامت

اِدارۂ تالیفاتِ اَشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
(061-4540513-4519240

بسلسلہ ـــــ الافاضات الیومیہ من الافادات القومیہ

# ملفوظاتِ حکیم الامت

## جلد نمبر ۵

از

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

عنوانات

حضرت مولانا محمود اشرف عثمانی مدظلہ

استاذ الحدیث دار العلوم کراچی

ناشر:

ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان

061-540513
061-519240

E-MAIL: Ishaq90@hotmail.com // Website : www.Taleefat-e-Ashrafia.com

ور یہ بڑا فتنہ ہے۔ ایک دفعہ فلاں مولوی صاحب نے مجھ سے کہا تھا کہ جی چاہتا ہے کہ لم نام جگہ میں رہوں جہاں کوئی نہ پہچانتا ہو میں نے کہا کہ اس کی ضرورت ہی کیا ہے اپنے بڑوں کے پاس رہنے میں بھی کون پہچانتا ہے اگر الگ رہو گے بزرگ مشہور ہو جاؤ گے جو بڑا فتنہ ہے خیر اسی میں ہے کہ اپنے بزرگوں کے پاس پڑے رہو دیو بند ہی میں رہو۔

## حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب ؒ میں خداداد ہیبت

(ملفوظ ۱۸۰) ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب رحمۃ اللہ علیہ میں خداداد ہیبت تھی جب مدرسہ میں آکر بیٹھ جاتے تھے یہ معلوم ہوتا تھا کہ سارا مدرسہ انوار جلال سے بھرا ہوا ہے یہ چیزیں خداداد ہوتی ہیں کسی کے کسب کو اس میں دخل نہیں بننے بنانے سے یہ چیزیں حاصل نہیں ہوتیں یہ عطاء حق ہے جس کو بھی عطا فرما دیں۔

## سب سے بد تر حرکت

(ملفوظ ۱۸۱) ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ سب سے بد تر حرکت میرے نزدیک یہ حرکت ہے کہ لوگوں کو بہلا پھسلا کر کسی کا معتقد بنا کرلایا جائے۔ ایک مولوی کو اس باب میں بڑا غلو ہے انہوں نے مجھ سے کہا تھا کہ اس سے لوگوں کو صحیح راستہ کی طرف ہدایت ہو جائے حرج کیا ہے میں نے کہا کہ نیت تو بری نہیں مگر عقل سے کام لینے کی ضرورت ہے عقل سلیم کی رو سے اس کا بہترین طریق یہ ہے کہ پانچ چھ بزرگوں کے نام لے دیا کرو ایک میں حصر نہ کیا کرو اس کے خلاف میں بہت مفاسد ہیں آگے یہ سوال رہا کہ ان پانچ چھ میں انتخاب کا معیار کیا ہے سو میں اس بارہ میں یہ مشورہ دیا کرتا ہوں کہ ان سے سب جگہ وہ اپنی حالت لکھ کر اصلاح کا سوال کرے جہاں سے اس کے مذاق کی موافق تسلی بخش جواب آئے وہاں رجوع کرے بس یہ طریق اس سے بدرجہا احسن ہے کہ ایک شخص کا نام لے کر اس سے تعلق رکھنے کی ترغیب دی جائے اور صاحب اپنا اپنا ذوق ہے مجھ کو تو ایسی ترغیب سے غیرت معلوم ہوتی ہے اور یہ امور میرے ذوقی اور فطری ہیں میں مجبور ہوں اگر دوسروں کو اس کا احساس نہ ہو یہ جدا بات ہے۔

## حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مشکل کشا کہنے کا حکم

(ملفوظ ۱۸۲) ایک صاحب نے عرض کیا کہ حضرت علیؓ کو مشکل کشا کہنا جائز ہے یا نہیں فرمایا اگر مشکلات کونیہ مراد ہیں تب تو جائز نہیں اگر مشکلات علمیہ مراد ہیں تو جائز ہے جیسا کہ شیخ سعدی نے فرمایا ہے

کے مشکلے بر پیش علیؓ      مگر مشکلش را کند منجلی

(کوئی شخص کوئی مشکل بات حل کرنے کے لئے حضرت علیؓ کی خدمت میں گیا کہ شاید اسکی مشکل حل فرمادیں ۱۲-)

اور ان حضرات کو جو شیعی امام کہتے ہیں تو اس معنی کر نہیں کہتے جیسے امام ابو حنیفہ یعنی امام دین اس سے تو ہم کو بھی انکار نہیں بلکہ امام بمعنیٰ خلافت اور وہ بھی اس معنی کر جس کی حضرات خلفاء سے نفی کرتے ہیں ہم کو اس سے انکار ہے۔

## ۲۴ ربیع الاول ۱۳۵۱ھ مجلس بعد نماز ظہر یوم شنبہ

### دماغ سے خناس نکالنا

(ملفوظ ۱۸۳) فرمایا کہ ایک صاحب کا خط آیا ہے پڑھ کر یہ معلوم ہوا کہ اس شخص کے دماغ میں خبط ہے بہشتی زیور کے ان مسائل پر اعتراض کیا ہے جو عورتوں کے متعلق ہیں اور مشورہ دیا ہے کہ ان مسائل کو کتاب سے نکال دیا جاوے اس لئے کہ شرمناک مسائل ہیں یہ مشورہ دیکر اپنے دل میں کہتا ہوگا کہ ملانوں کو بھی تہذیب کی وہ بات نہ سوجھی جو ہم کو سوجھی طرز تحریر سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی انگریزی تعلیم یافتہ ہے ان ہی جیسے محاورات خط میں استعمال کئے ہیں یہ اس قسم کا خناس ان بد دماغوں کے اندر بھرا ہے جب کوئی کام نہیں تو بیٹھے ہوئے یہی مشغلہ سہی میں بھی انشاء اللہ ایسا ہی جواب دوں گا جس سے ان کی طبیعت خوش ہو جائیگی یہ نامعقول لڑکیوں کو ڈاکٹری کی تعلیم دلواتے ہیں ان کو تجربہ کرایا جاتا ہے اس پر کبھی اعتراض نہ سوجھا وجہ اس کی یہ ہے کہ سمجھتے ہیں کہ دنیا تو ضروری چیز ہے اور دین غیر ضروری ہے اور ضروری کے لئے سب گوارا کیا جاتا ہے ان سے کوئی پوچھے کیا صحابہؓ کے زمانہ میں یہ مسائل نہ تھے اور کیا حضور ﷺ سے عورتیں ایسے مسائل نہ پوچھتی تھیں نیز یہ مسائل تو فقہی ہیں جو فقہ کی کتابوں میں منقول ہیں ان سے بھی ان مسائل کو نکال دینا چاہیئے ممکن ہے کہ اس پر یہ شبہ ہو کہ وہ کتابیں تو عربی میں ہیں ان کو کون عورت پڑھتی ہے میں کہتا ہوں کہ اول تو عرب کی عورتوں کے لئے عربی